اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۱۵ صفر | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۳۸ء | نمبر ۸۹

مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کا افتتاح

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر میں سے کچھ اور دیگر ضروری کوائف

قادیان ۱۵ اپریل۔ آج نماز جمعہ کے بعد جس کے ساتھ عصر کی نماز بھی جمع کر لی گئی تھی۔ اور جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسجد نور میں پڑھائیں مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کا پہلا اجلاس سوا تین بجے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے حضور نے دعا کرنے کی تحریک کی۔ اور اس کے متعلق مختصر سی تقریر میں فرمایا۔ گو دعا ہر کام شروع کرنے سے پہلے کرنی ضروری ہے۔ اگر دینی کام شروع کرنے کے وقت تو نہایت ضروری ہے۔ دینی کام خدا تعالےٰ کا کام ہوتا ہے۔ اس کے متعلق خدا تعالےٰ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ کس طرح کریں۔ اور خدا تعالےٰ سے یہ بات معلوم کرنے کا طریق یہی ہے۔ کہ اس سے دعا مانگیں۔ اور اس کے حضور عرض کریں۔ کہ الٰہی جو تیرا منشاء ہے وُہ ہم پر ظاہر فرما۔ اور ہمارے قلوب کو اس کی طرف مائل کر دے۔ تاکہ ہم تیرے منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اور تجھ سے کامیابی اور کامرانی کی توقع رکھیں۔

آخر میں فرمایا اب میں دُعا کرتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ ان کاموں کے متعلق جو اسی کے ہیں۔ اور ہم خدا تعالےٰ کے دین کے خادم ہونے کے لحاظ سے وہ کام کرتے ہیں۔ اپنی مرضی اور منشاء ہم پر ظاہر فرمائے۔ اور ہم اس کی مرضی کے مطابق وہ کام کر سکیں۔

اس کے بعد حضور نے تمام مجمع سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اور پھر ساڑھے تین بجے افتتاحی تقریر شروع کی۔ جس میں حضور نے احمدیت کی پچاس سالہ ترقیات کا ذکر فرمانے کے بعد ان مشکلات کی طرف اشارہ فرمایا۔ جنہیں مکمل کامیابی حاصل کرنے کے لئے عبور کرنا ضروری ہے۔ نیز سابقہ فتن کے متعلق خدا تعالےٰ کی طرف سے علم پا کر آپ جو کچھ وقتاً فوقتاً فرماتے رہے ہیں۔ اس کے پُورے ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ آئندہ ایسے فتن پیش آنے والے ہیں۔ جن کو اس وقت لوگ سمجھنے کی بھی قابلیت نہیں رکھتے۔ مگر جس کے ہاتھ میں خدا تعالےٰ نے جماعت کی باگ دیتا ہے۔ اسے ایسی باتوں کو قبل از وقت سمجھ لینے کی توفیق بھی عطا فرما دیتا ہے۔

اس کے بعد فرمایا اگر جماعت جلد بیدار ہو جائے۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہو۔ اپنی زندگی اسلام کے مطابق بنائے۔ ایسے قوی ارادہ کے ساتھ کھڑی ہو جائے۔ کہ اس بات سے قطع نظر کرے۔ کہ بچتے ہیں یا مرتے ہیں۔ اس کے نزدیک خدا تعالےٰ کی راہ میں زندگی اور موت یکساں ہو جائے۔ تو پھر کوئی طاقت نہیں جو اس پر غالب آ سکے اور کوئی چیز نہیں۔ جو اس کے رستہ میں روک بن سکے۔

پھر فرمایا مالی قربانیوں کے لحاظ سے جماعت کے لئے یہ نہایت ہی نازک ایام ہیں۔ صدر انجمن کے قرضہ کی مقدار چار لاکھ تک پہونچ چکی ہے ادھر تحریک جدید بھی جاری ہے۔ جو اور چار سال تک جاری رہے گی۔ پھر جوبلی فنڈ بھی ہے۔ جو آپ لوگوں نے اپنی مرضی سے کھولا ہے۔ یہ سب مل کر اتنا بڑا بوجھ ہے۔ کہ سوائے پختہ ارادہ اور قربانی کے اٹل عزم کے اٹھایا نہیں جا سکتا۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر احمدی اپنے نفس کا محاسبہ کر کے یہ عزم پیدا کرے۔ اور اس ارادہ کے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ کہ خواہ کتنی بڑی قربانی کرنی پڑے۔ قدم پیچھے نہ ہٹے گا۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا جائے گا۔

اس کے بعد حضور نے ان تجاویز پر آزادانہ اپنی رائے ظاہر کرنے اور مشورہ دینے کا ارشاد فرمایا۔ جو مالی مشکلات کو دُور کرنے کے متعلق ایجنڈا میں حضور کی طرف سے درج ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ ان میں سے بعض تجاویز پر عمل کر کے اس سال کا بجٹ بنایا گیا ہے۔ اور قادیان کی جماعت کے کارکنوں کے بیشتر حصہ نے بشاشتِ قلب سے ان قربانیوں کو پیش کیا۔ اور رضا یا صبر کے ماتحت اس بوجھ کو قبول کر لیا ہے۔ وُہ بوجھ یہ ہے۔ کہ فی روپیہ دو آنے۔ تین آنے۔ چار آنے

علاوہ دیگر چندوں کے ان کے گزارہ سے کاٹ لیا گیا ہے۔ اگر یہ بجٹ منظور ہو جائے اور اس پر عمل شروع کیا جائے۔ تو بیرونی جماعتوں کو سوچنا چاہیئے۔ کہ ان حالات میں انہیں کیا کرنا چاہیئے۔ اور ان پر کتنی قربانی عائد ہوتی ہے۔ آیا وہ یک طرفہ قربانی کرانا چاہتی ہیں۔ یا خود بھی اس قربانی میں حصہ لینے کے لئے تیار ہیں۔

اس کے بعد حضور نے تمام اصحاب پر مشتمل ایک ہی سب کمیٹی مقرر فرمائی۔ جس کے صدر آنریبل چوہدری ڈاکٹر سر ظفر اللہ خان صاحب کو مقرر فرمایا۔ اور سیکرٹری خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو اور انہیں اختیار دیا۔ کہ بعض امور پر غور کر کے اس سب کمیٹی میں معاملات پیش کرنے کے لئے وہ چھوٹی سب کمیٹیاں بھی بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ ایک چھوٹی سب کمیٹی زیر صدارت جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے مقرر کی گئی۔ اور دوسری زیر صدارت جناب پیر اکبر علی صاحب۔

اور اجلاس حسب پروگرام پورے پانچ بجے برخاست ہوا۔ تاکہ سب کمیٹیاں اپنا کام شروع کر سکیں۔

پہلے اجلاس میں شریک ہونے والے نمائندگان کی تعداد چار سو کے قریب شمار کی گئی۔ جن میں پنجاب کے مختلف اضلاع کے علاوہ۔ یو۔ پی۔ بنگال۔ حیدر آباد دکن۔ مالابار۔ سندھ اور سرحدی۔ جماعتوں کے نمائندے بھی شریک تھے مقامی اور بیرونی وزیٹرز کی تعداد ۷۵ تھی۔ اور خواتین وزیٹرز کی تعداد دو سو کے قریب تھی۔ خواتین کی نشست کا انتظام ہال کی نچلی مشرقی گیلری میں بر عائت پردہ کیا گیا۔

اب کے ہال میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہے جس کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر تمام ہال میں نہایت آسانی سے پوری طرح سنی جاتی ہے۔

قادیان۔ ۱۵ اپریل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو زکام اور گلے کے درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سردرد ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری اور مہاشہ محمد عمر صاحب آریہ سماج سے مناظرہ کے سلسلہ میں کراچی بھیجے گئے ہیں۔

آج نو بجے مسٹر ٹاکر بی۔ اے آف کراچی نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں "ستارہ مریخ اور دیگر کرہ ہوائی" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔

درخواست دعا

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی طیبہ صدیقہ صاحبہ نے اب کے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی صاحبزادی بی۔ اے کا امتحان دینے والی ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان تعطیل

ناظرین کرام کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ ۱۹ اپریل کا اخبار مجلس مشاورت میں مصروفیت کی وجہ سے شائع نہیں ہوگا۔ اور اگلا اخبار جس پر ۲۰ اپریل کی تاریخ ہوگی۔ انشاء اللہ ۱۹ کی صبح کو شائع کیا جائے گا۔

(منیجر)

چندہ تحریک جدید کے وعدہ میں اضافہ کرنے والے مخلصین

(۱) مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ سے لکھتے ہیں۔ باوجود ایک عرصہ سے مقروض ہونے کے بتوکل علی اللہ تحریک جدید سال چہارم میں وعدہ لکھایا۔ اور اس کی ادائیگی کی صورت ذہن میں یہ تھی۔ کہ قسط وار ادا کیا جائے گا۔ قسط کی فکر میں تھا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات فوری ضرورت اور فوری ادائیگی کے متعلق اخبار الفضل میں مطالعہ سے گزرے۔ دل میں خواہش پیدا ہوئی۔ کہ یکشت ہی ادا کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل عین وقت پر ایک سو روپیہ کا انتظام ہو گیا۔

لہذا اپنے اور اپنے متعلقین کی رقم ما ۱۳۶ روپیہ بتفصیل ذیل ارسال ہے۔

خاکسار کی طرف سے	۶۱-۰-۰
خاکسار کی طرف سے برائے ایصال ثواب مولوی فضل حق صاحب مرحوم	۲۰-۰-۰
مولوی فضل الدین صاحب کی طرف سے برائے ایصال ثواب والدین	۱۰-۰-۰
مولوی سراج الدین صاحب کی طرف سے برائے ایصال ثواب ہر دو اہلیہ مرحومین	۵-۰-۰
" " " خالو و خالہ مرحومین	۵-۰-۰
اصغری بیگم صاحبہ دختر کلاں	۵-۰-۰
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	۵-۰-۰
شمس الحق و نور الحق نابالغان	۵-۰-۰
مولوی عبد الحق صاحب مرحوم برائے ایصال ثواب انکے اپنے حساب سے	۲۰-۰-۰

(۲) بابو احمد اللہ خان صاحب ایبٹ آباد سے لکھتے ہیں۔ میرا وعدہ تو ماہ مئی میں ادا کرنے کا تھا۔ مگر حضور کا ارشاد پہنچنے پر پچیس روپیہ کی رقم باوجودیکہ میری تبدیلی کی وجہ سے کثیر اخراجات در پیش ہیں۔ یکم اپریل کو میں نے ادا کر دی ہے۔

ایبٹ آباد اور خصوصاً سرحد کی دوسری جماعتوں کو تحریک جدید کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

(۳) جماعت راولپنڈی کے امیر چوہدری عبد الرحمن صاحب نے اطلاع بھیجی ہے۔ کہ تحریک جدید کے سیکرٹری مال چوہدری شیخ محمد صاحب بٹالوی مقرر ہوئے ہیں۔ جو نہایت مخلص اور ان تھک کوشش کرنے والے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمان جماعت کو سنا دیا گیا۔ اس کے سننے سے احباب جماعت میں ایک جنبش پیدا ہو گئی ہے۔ بفضل خدا امید ہے۔ کہ تحریک جدید سال چہارم کا چندہ پہلی ششماہی میں ہی انشاء اللہ وصول ہو جائیگا۔ سیکرٹری مال صاحب نے اپنا کام یکم اپریل سے شروع کیا اور ۱۰ اپریل تک ۱۳۵/۵/۰ روپیہ کی رقم وصول کر کے بھیج رہے ہیں۔ بحیثیت جماعت وصولی قریباً پچاس فیصدی ہو چکی ہے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ضروری گزارش

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ سے حضور کے حالات قلمبند کئے جا رہے ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس ضروری اور اہم کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ مجلس مشاورت کے موقعہ پر جو صحابہ کرام تشریف لائے ہوں وہ اپنے ایسے حالات جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔ تحریر کر کے دفتر تالیف میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر تالیف و تصنیف

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۱۴۴) حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی

اس کا ذکر سورۂ انبیاء میں ہے اور یوں لکھا ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور برادری کو جمع کر کے بت پرستی پر اعتراض کئے۔ اور فرمایا کہ یہ کیا فضول مورتیاں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ پھر ان سے کہا۔ کہ جب تم ادھر ادھر نظر سے اوجھل ہو جاؤگے تو کسی دن میں تمہارے ان بتوں کو توڑ کر رکھ دوں گا۔ پھر ایک دن انہوں نے جو کہا تھا وہ کر کے چھوڑا۔ صرف بڑے بت کو رہنے دیا۔ جب وہ لوگ بت خانہ میں آئے تو کہنے لگے یہ کام کس نے کیا ہے۔ حاضرین کہنے لگے کہ ہم نے ایک جوان کو جس کا نام ابراہیم ہے یہ کہتے سنا تھا کہ میں ان کو توڑ دوں گا۔ پھر حضرت ابراہیمؑ کو سب کے سامنے لایا گیا۔ اور پوچھا گیا کہ کیا تو نے یہ کام کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا بل فعلہ۔ کبیرھم ھذا فسئلوھم ان کانوا ینطقون۔ کسی کرنے والے نے ضرور یہ کام کیا تو ہے۔ یہ بڑا بت بھی موجود ہے۔ باقی تم خود انہی سے پوچھ لو۔ اگر یہ کچھ بتا سکیں اس ساری عبارت کو پڑھ کر جھوٹ کا الزام لگانا کسی بے وقوف ہی کا کام ہے۔ وہ ساری برادری کے سامنے کہہ چکے ہیں۔ کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ ان بتوں کو ضرور توڑ دوں گا۔ اور تمہاری غیر حاضری میں توڑدوں گا۔ واقعہ کے بعد بھی لوگوں نے یہی کہا۔ کہ ایک شخص ابراہیم نام یہ بات کہا کرتا تھا۔ کہ میں انہیں توڑ دوں گا۔ پھر آپ نے ان کی غلطی اور بے وقوفی کو ظاہر کرنے کے لئے ایسے الفاظ میں ان کو توجہ دلائی۔ جن سے زیادہ صاف الفاظ کوئی راستباز کہہ نہیں سکتا تھا۔ اس کے بعد باقاعدہ لیکچر ہے۔ جس میں حضرت ابراہیمؑ نے ان کی خوب خبر لی ہے۔ اور کہا ہے۔ اُفٍّ لکم ولما تعبدون من دون اللہ۔ کیا ایسا شخص اپنی جان بچانے کو جھوٹ بول سکتا تھا ہرگز نہیں بلکہ وہ تو حکمت سے ان کو سمجھاتا تھا۔ اور خود بالکل نڈر تھا۔ نڈر آدمی کا جھوٹ بولنا چہ معنی دارد۔ بلکہ بڑے بت کو ثابت چھوڑ دینے سے ایک عجیب مضحکہ خیز نظارہ انہوں نے پیدا کر دیا۔ کہ آس پاس ساری فوج کٹی پڑی ہے۔ اور بیچ میں بڑے میاں تخت ذلیل اور شرمندہ صورت بیٹھے ہیں۔ جو نہ منہ سے بولتے ہیں۔ اور نہ سر سے کھیلتے ہیں۔ اگر حکمت کا نام جھوٹ ہے۔ تو اس قسم کے کلام سے تو کوئی کتاب اور کوئی نبی خالی نہیں بلکہ بعض نے تو تمثیلات میں کلام کرنے میں کمال کر رکھا تھا۔ ایسے بزرگ تو پھر کذاب ہی ہوں گے نعوذ باللہ

(۱۴۵) تاویل

تاویل کے معنی ہیں حقیقت یا اصلیت کے جیسے وما یعلم تاویلہ الا اللہ۔ اور ھٰذا تاویل رؤیای (یوسف) سے ظاہر ہے۔ مگر اس زمانہ کے مولوی تاویل کے معنی یہ کرتے ہیں۔ کہ جو معنے ظاہری الفاظ سے ذرا بھی مختلف ہوں خواہ صحیح ہوں وہ تاویل کہلاتے ہیں۔ اور غلط ہوتے ہیں۔ ایک لطیفہ یاد آیا۔ یوپی کے کسی شہر میں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان مباحثہ قرار پایا۔ اور شرط اول یہ لکھی گئی۔ کہ الفاظ اپنے ظاہر پر محمول ہوں گے۔ کوئی تاویل جائز نہ ہوگی۔ اس کے بعد مباحثہ شروع ہوا۔ غیر احمدی مولوی نے حیات مسیح کی حدیث پیش کی۔ اور کہا کیف انتم اذا نزل فیکم ابن مریم الخ اور تقریر کی کہ حاضرین دیکھئے یہاں ابن مریم کا لفظ ہے۔ تاویل نہیں جائز۔ یہاں سوائے عیسٰے ابن مریم کے اور کوئی مراد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ثابت ہوا کہ وہ زندہ ہے اور وہی اترے گا۔ اس پر احمدی مقرر نے کہا صاحبان شرط اول سے ہی ان کی دلیل غلط ثابت ہوتی ہے۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انتم اور کم کہہ کر حاضر الوقت صحابہ سے کہا۔ کہ تمہارا کیا حال ہوگا۔ جب تمہارے اندر ابن مریم نازل ہوگا سو یا تو وہ انہی صحابہ کے سامنے نازل ہو چکا۔ اب انتظار فضول ہے۔ یا پھر یہ حدیث ہی غلط ہے۔ کیونکہ کسی تاریخ یا حدیث سے ابن مریم کا ان صحابہ کے سامنے نازل ہونا ثابت نہیں۔ غیر احمدی مولوی نے کہا اس سے مطلب آئندہ زمانہ کے لوگ بھی ہیں۔ احمدی نے کہا تاویل نہیں کرنی۔ اور اگر کرنی ہے تو پھر جہاں آخری زمانہ کے لوگ صحابہ بن سکتے ہیں۔ وہاں مرزا غلام احمد (علیہ السلام) ابن مریم بھی بن سکتے ہیں۔ آخر حاضرین نے غیر احمدی مولوی کو شرط توڑنے والا بتایا۔ اور احمدی کی دلیل کو مضبوط بتا کر اسے غالب قرار دیا۔

(۱۴۶) مکی و مدنی سورتیں

مکی اور مدنی سورتوں میں عبارت اور مضامین کا نمایاں فرق ہے۔ بلحاظ مضامین مکی سورتیں ثبوت ذات باری توحید الٰہی۔ صفات الٰہیہ۔ نیک اخلاق اعمال صالحہ۔ جنت دوزخ۔ ملائکہ۔ بعث بعد الموت۔ قیامت۔ حشر نشر پیشگوئیاں دلائل نبوت۔ بتوں کی مذمت۔ خوردنی حلال وحرام۔ مناظرہ با مشرکین و دہریہ وحی۔ اپنی کامیابی کی تحدی۔ وغیرہ مضامین پر مشتمل ہیں۔ اور ان میں اختصار ہے اور مشکل ہیں۔ مدنی سورتیں۔ احکام وشرائع وحدود۔ مناظرہ با اہل کتاب۔ جہاد و غنیمت۔ آداب مجلس۔ منافقین اور حکومت وسیاست کے متعلق ہیں۔ ان میں اختصار کم ہے۔ اور زیادہ آسان ہیں :۔

(۱۴۷) خلاصہ کتاب اللہ

قرآن مجید پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے یہ کتاب دراصل اللہ تعالےٰ کی ذات وصفات کا آئینہ ہے۔ جو الفاظ اور آیات اللہ تعالےٰ کے حسن و محامد کے متعلق ہیں۔ ان کو اگر نکال دیا جائے تو شاذ ونادر ہی چند آیات رہ جائیں گی۔ جو غالباً سارے قرآن کا سواں حصہ بھی نہ ہوں گی :۔

(۱۴۸) خوفناک بائیکاٹ

الزانی لا ینکح الا زانیۃ او مشرکۃ والزانیۃ لا ینکحھا الا زانٍ او مشرکٌ وحُرّم ذالک علی المومنین (نور) یعنی ایسا سزا یافتہ زانی اگر نکاح کرنا چاہتا ہے۔ تو ایسی مسلمان عورت سے کرے۔ جو خود بھی اسی کی طرح سزا یافتہ ہے۔ ایسی نہ ملے تو پھر کسی مشرکہ سے کرے۔ کوئی پاکباز مومنہ اس سے نکاح نہیں کر سکتی۔ اسی طرح سزا یافتہ زانیہ یا تو کسی سزا یافتہ زانی سے ہی نکاح کرے۔ یا نہ ملے۔ تو کسی مشرک سے کرے۔ پاکباز مسلمان سے اس کا نکاح جائز نہیں۔ اور عام مسلمانوں کے لئے یہ بات حرام ہے۔ (یعنی سزا یافتہ زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرنا) گویا زنا کرنے والوں کی برادری ہی الگ بنا دی۔ یہ ایک خوفناک بائیکاٹ ہے۔ اور مشرکہ سے اس لئے اجازت دی۔ کہ جب مومنہ نہ ملے گی۔ تو پھر زنا میں گرفتار ہوگا۔ اور سزا پائیگا۔ اس لئے شریعت نے اس کے لئے سہولت نکالدی۔ حالانکہ دوسرے مومنوں کے لئے یہ منع ہے۔ کہ مشرکات سے

افریقہ کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت

سیرالیون (افریقہ) میں تبلیغ

مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی کماسی (سیرالیون) سے تحریر کرتے ہیں کہ ماہ فروری کے آخری نصف میں بدستور سابق مقامی جماعت اور سکول میں تعلیم و تربیت کا کام ہوتا رہا۔ دو تین غیر احمدی علماء سے عربی اور ملکی زبان میں مسلسل کئی گھنٹے دو تین دن تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔ ایک عالم نے بیعت کی خواہش کی جسے فی الحال فارم شرائط بیعت دیکر مزید غور و خوض کرنے کی تحریک کی گئی۔

کوکو کی تجارت ابھی تک شروع نہیں ہوئی جس کے باعث ملک میں مالی تنگی زوروں پر ہے۔ جس کا حصہ رسدی اثر احمدی جماعت پر بھی ہے۔ تاہم جماعت احمدیہ اپنے اخلاص کے ... میں کوشاں ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

گولڈکوسٹ میں تبلیغ

مولوی نذیر احمد صاحب انچارج گولڈ کوسٹ تحریر کرتے ہیں کہ

دینی تعلیم

ایام زیر رپورٹ میں احمدیوں کے لئے شہر کے مختلف حصوں میں دو جگہ باجماعت نماز کا انتظام کیا گیا۔ فی الحال مغرب عشاء اور صبح کی نمازوں کے لئے انتظام ہوا ہے۔ ایک جگہ بعد نماز عشاء اور دوسری جگہ بعد نماز صبح قرآن کریم کا روزانہ درس دیتا ہوں۔ برادرم موسیٰ کے ابراہیم جو یہاں کے سب سے پرانے اور مخلص احمدی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا جن کا ترجمہ انگریزی میں ہو چکا ہے درس دیتے ہیں۔ دوسری جگہ مسٹر ابوبکر عمر "Imam of the Age" امام الزمان کتاب کے درس کے دوران میں جماعت کو اصلاح نفس اور تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ چونکہ یہاں کے سب افراد نئے احمدی ہوئے ہیں۔ صرف مسٹر ابراہیم ۱۹۲۰ء سے احمدی ہیں احباب دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ سب کو استقامت عطا فرمائے۔

ہر اتوار کو مسٹر کمارا پریذیڈنٹ کے مکان پر اور ہر جمعہ کو ایک عیسائی دوست کے مکان پر لیکچر دیتا ہوں۔ اور لیکچروں کے بعد سوال و جواب کا بھی موقعہ دیا جاتا ہے۔ عید الاضحیٰ کی نماز میں تقریباً ۵۰ کس شامل ہوئے۔ جن میں سے ۱۵ کے قریب غیر احمدی ہوا ہو گے۔ عید کے بعد پریذیڈنٹ اور اسسٹنٹ سیکرٹری نے بھی لیکچر دئے میں نے قربانی کا گوشت اخبارات کے عیسائی مالکوں اور ایڈیٹروں کو بھی بھیجا

تبلیغی مضامین

ایام زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مضامین لوکل اخبارات میں شائع ہوئے

۱۔ احمدیت کا پیغام نمبر ۲ ویکلی نیوز کی ۲۲ر جنوری کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس لیکچر کا آخری حصہ تھا۔ جو میں نے فری ٹاؤن کی سب سے بڑی مسلم جمعیت میں پچھلے دنوں دیا تھا۔ اس میں وفات مسیح۔ صداقت مسیح اور ختم نبوت کی تشریح کی گئی۔ اور غیر مبایعین کی منافقت اور دورنگی واضح کی گئی۔

۲۔ ۲۹ر جنوری کو ویکلی نیوز میں ایک اور مضمون شائع ہوا۔ جس کا عنوان تھا۔ "کیا آپ مسلمان نہیں ہیں"۔ اس مضمون میں عیسائیت کی ناقابل عمل تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے عیسائیوں سے اپیل کی گئی۔ کہ عملی طور پر جب آپ اسلام کی طرف آرہے ہیں۔ اور عیسائیوں کو چھوڑ رہے ہیں۔ تو ایسی حالت میں فقط اسلام کے نام سے کیوں عار ہے۔

۳۔ ۳ر فروری کے ڈیلی میل میں ایک مضمون Short Story of Muhammad کے عنوان سے شائع ہوا۔ جو بخاری کی اس حدیث کا ترجمہ تھا۔ جس میں ۳ آدمیوں کے غار کے واقعہ کا ذکر ہے۔ میری غرض یہ تھی کہ حقیقی طور پر خشیت الٰہی اور محبت الٰہی لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔ تاحق پر غور کریں۔ اور اسے قبول کریں۔ ان دنوں پادری صاحبان خاص طور پر عیسائیوں کی اخلاقی اصلاح کی طرف متوجہ ہیں۔ مضمون کے آخر میں عیسائیوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔

۴۔ ۴ر فروری کے ڈیلی میل میں ایک اور مضمون "لفظ خاتم کی تفسیر" کے عنوان سے شائع کرایا گیا۔ یہ ایک غیر احمدی کے مضمون کا جواب تھا۔ جس میں غیر احمدی صاحبان کو چیلنج دیا گیا۔ کہ لسان العرب وغیرہ کا حوالہ دینے کی بجائے لغت عرب سے ایسی عبارتیں اور اشعار پیش کریں۔ جن میں یہ لفظ آخر کے معنوں میں استعمال ہوا ہو۔ جیسا کہ ہم ایسے اشعار اور عبارتیں پیش کرتے ہیں جن میں خاتم کا لفظ افضل وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے

۵۔ ۵ر فروری کے ویکلی نیوز میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کا مضمون بعنوان Muhammad The Liberator of woman شائع کرایا گیا۔ سارے کا سارا مضمون ایک ہی پرچہ میں شائع ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک

۶۔ میرا مضمون ۹ر دسمبر ۱۹۳۷ء کو کل غیر مبایعین نے لاہور بھیجدیا تھا۔ وہاں سے چوہدری منظور الٰہی صاحب جائنٹ سیکرٹری انجمن اشاعت اسلام نے ایک مضمون لکھکر بھیجا۔ جو ۶ فروری کے ڈیلی گارڈین میں شائع ہوا۔

چوہدری صاحب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ نبوت نہیں کیا اور خاتم النبیین کے یہ معنے کئے ہیں۔ کہ ہر قسم کی نبوت بند ہے۔ میں نے اس کے جواب میں ایک مضمون لکھا۔ جو ۱۲ر فروری کے اخبار میں چھپا۔ جس کا عنوان تھا Lahore Secretary's Bid for cheap Popularity میں نے پسر موعود کی پیشگوئی کا ذکر کے غیر مبائع اصحاب کی خلافت ثانیہ سے بغاوت کی تشریح کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان مندرجہ الوصیت پر زور دیا۔ جس میں اس امر کی تصریح ہے۔ کہ جماعت کا مرکز ہمیشہ قادیان رہے۔ اور تمام دنیا کی احمدیہ ایجنسی قادیان کے ماتحت ہوں۔ اور حضور علیہ السلام کی مختلف کتابوں سے نبوت اور ختم نبوت کے حوالہ جات پیش کئے۔ مفصل مضمون تھا۔ چونکہ غیر مبائع اصحاب کی مایہ ناز نادرست حجتوں کا جواب تھا اس لئے ہمنے سو کاپیاں خرید کر تقسیم کیں اور گولڈکوسٹ اور نائیجیریا بھی بھیجیں۔

۷۔ چوہدری صاحب مذکور کا ایک اور مضمون ۱۸ر تاریخ کو ڈیلی گارڈین میں شائع ہوا۔ جس میں انہوں نے غیر احمدیوں کو کفر و اسلام۔ امامت نماز غیر احمدیان۔ لڑکیوں کے نکاح وغیرہ مسائل کی آڑ لیکر بہت بھڑکایا ہماری طرف سے اس کا جواب ۲۳ر فروری کے ڈیلی گارڈین میں Who Seceded from Ahmadia Movement کے عنوان سے شائع ہوا۔ جس میں اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے غیر مبایعین کی منافقت پورے طور پر عیاں کرنے کی توفیق دی۔ ہر ایک مسئلہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ اور اعلان کیا گیا۔ کہ تمام کتابیں اور اشتہارات جن کا ہمارے موجودہ یا گذشتہ مضامین میں حوالہ دیا گیا ہے۔ ہمارے پاس موجود ہیں۔ جس کا جی چاہے۔ آکر دیکھ لے۔ اور سیاق و سباق کے متعلق اپنی تسلی کر لے۔

تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ایک احمدیہ سوسائٹی کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کا ہر اتوار کو اجلاس ہوا کرے گا۔ ہر ممبر ہفتہ واری ایک پنس چندہ دیگا۔ چند غیر احمدی معززین ہمارے مکان پر ملاقات کے لئے آئے۔ مفصل گفتگو ہوئی۔ بحمد للہ ایک صاحب احمدی ہو گئے۔ اللھم زد فزد

مرتبہ دعوۃ و تبلیغ

برطانیہ کا زوال ترقی سے بدل سکتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک الہام ہے۔

سلطنت برطانیہ تا ہشت سال
بعد از آں ایام ضعف و اختلال
(سیرۃ المہدی ص۱۱)

جب سے یہ الہام پبلک میں آیا ہے۔ اس کا نتیجہ آہستہ آہستہ رونما ہوتا رہا ہے۔ اور اب تو آثار اس قدر نمایاں ہو چکے ہیں۔ کہ ان کا ذکر خود برطانیہ کے سرکردہ لوگوں کی زبانوں پر آرہا ہے اور اخبارات میں بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ چنانچہ اخبار پرتاپ (۸ اپریل) نے "برطانوی شیر آخری دموں پر" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔

چونکہ حکومت برطانیہ کی اب پہلی سی حالت نہیں رہی۔ جو اس کے قدم کو روز بروز ترقی کی طرف لے جا رہی تھی۔ اور جس کی وجہ سے برطانیہ کی شہرت اور نیک نامی بڑھ رہی تھی۔ بلکہ بعض افسوسناک باتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس لئے تنزل رونما ہو رہا ہے۔ مثلاً برطانیہ جس جرأت اور دلیری سے پہلے ہر موقع پر مظلوم کی حمایت اور ظلم کے انسداد کے لئے تیار رہتا تھا۔ اب وہ بات نظر نہیں آتی۔ اسی طرح بعض ایسے برطانوی افسر پائے جاتے ہیں۔ جو عدل و انصاف کے متعلق برطانوی روایات کو قائم رکھنے سے قاصر نظر آتے ہیں۔ چونکہ اس قسم کی پیشگوئیاں شرطی ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر برطانیہ کمزوری پیدا کرنے والی باتوں کا اب بھی انسداد کر دے اور یہ اس کے لئے کچھ مشکل نہیں۔ کیونکہ یہ امور ابھی ابتدائی حالت میں ہیں۔ اور آسانی سے ان کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ تو پھر اس کی ترقی کا دور شروع ہو سکتا ہے۔ اور وہ ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں موجود ہے اپنے دل میں یہ خواہش اور امید رکھتے ہوئے پرتاپ کا مذکورہ بالا مضمون درج ذیل کیا جاتا ہے۔

رفتار زمانہ نہ صرف انسانوں کی زندگیوں پر اثر کرتی ہے۔ بلکہ قوموں اور ملکوں کی قسمت کو بھی بدل دیتی ہے۔ ایک وقت تھا۔ کہ برطانیہ کے متعلق یہ کہا جاتا تھا۔ کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کے آگے نہیں ٹھہر سکتی۔ تمام ممالک اس کا لوہا مانتے تھے۔ Britannia rules the waves کی کہاوت تمام دنیا میں مشہور تھی۔ یہ حالت تھی۔ جنگ یورپ سے پہلے اور اس کے کچھ عرصہ بعد۔ لیکن آج ہم کیا دیکھ رہے ہیں برطانیہ کی طاقت دن بدن کمزور ہو رہی ہے۔ جرمنی اور اٹلی قدم قدم پر اسے ذلیل کر رہے ہیں۔ برطانوی شیر کی وہ گرج ہی نہیں رہی۔ اس کی تمام ڈپلومیسی جس کا اسے کسی وقت اتنا فخر تھا۔ ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ [illegible] کے مخالف قدم آگے بڑھا رہے ہیں [illegible] منہ دیکھ رہا ہے۔

اگر آج برطانوی اور یورپی سیاسیات پر ایک نظر دوڑائی جائے۔ تو اچھی طرح واضح ہو جائے گا۔ کہ برطانیہ جتنا کمزور آج ہے۔ پہلے کبھی نہ تھا۔ میں اس وقت اس کے اندرونی سیاسیات پر بحث نہیں کرنا چاہتا۔ گو میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر اس پر بھی غور کیا جائے۔ تو شاید اس کی حالت اس کے بیرونی سیاسیات سے بھی بدتر شکل میں ہمارے سامنے آئے۔ مزدور پارٹی کا شیرازہ بالکل بکھر چکا ہے۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کے بعد لیبر پارٹی اپنا کوئی مضبوط لیڈر پیدا نہیں کر سکی۔ مسٹر میکڈانلڈ نے لیبر پارٹی کو بنایا تھا۔ اور انہی کے ہاتھوں اس کی موت بھی ہوئی۔ ان کے بعد لیبر پارٹی میں کوئی دوسرا شخص پیدا نہیں ہوا۔ جو اسے مضبوط بنیادوں پر کھڑا کر سکے۔ جہاں تک کنسرویٹو پارٹی کا تعلق ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ وہ اس وقت برسر اقتدار ہے۔ اور ابھی کچھ عرصہ تک کسی اور پارٹی کو اس کے مقابلہ پر آنے کی جرأت نہ پڑے گی۔ لیکن اس کے باوجود بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے۔ کہ آج کنزرویٹو پارٹی میں وہ اتحاد اور یکجہتی نہیں جو کچھ عرصہ پہلے تھی۔ مسٹر ایڈن کے مستعفی ہونے کے بعد انگلستان کے پریس اور پلیٹ فارم پر برطانیہ کی موجودہ وزارت کے متعلق جو کچھ کہا گیا۔ وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے۔ کہ ہوا کا رخ کدھر ہے۔ لبرل پارٹی تو بالکل نیست و نابود ہو چکی ہے۔ اس لئے جہاں تک برطانیہ کے اندرونی سیاسیات کا تعلق ہے۔ اس کی حالت کچھ اچھی نہیں۔

لیکن جب ہم برطانیہ کے بیرونی سیاسیات پر نظر ڈالتے ہیں۔ اور اس کا مقابلہ دنیا کے دوسرے ممالک سے کرتے ہیں۔ تو برطانیہ کی اصلی کمزوری اپنی ننگی صورت میں ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ اور ہم اس بات کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ برطانیہ کتنا کمزور ہو چکا ہے پچھلے ایک ڈیڑھ سال کے اندر برطانیہ کو کئی طرف سے چیلنج دیئے گئے۔ وہ کسی ایک کو بھی منظور نہ کر سکا۔ اور دنیا کی نظروں میں اس کا وقار کم ہوتا گیا۔ اٹلی نے ایبے سینیا پر حملہ کیا۔ برطانیہ نے اس کے خلاف پروٹسٹ کیا۔ نہ صرف یہی بلکہ اٹلی کے راستہ میں تھوڑی بہت رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔ یہ رکاوٹ زیادہ مؤثر نہ تھی۔ اگر مؤثر ہوتی تو شاید اٹلی ایبے سینیا پر قابض نہ ہو سکتا۔ لیکن دنیا کے سامنے سرخرو ہونے کے لئے برطانیہ نے تھوڑا بہت واویلا مچایا۔ اس کے باوجود بھی اٹلی ایبے سینیا پر قابض ہو گیا۔ اور اس نے برطانیہ اور اپنے دوسرے مخالفوں کو للکارا۔ کہ آؤ کون مقابلہ پر آتا ہے لیکن کسی کی ہمت نہ ہوئی۔ برطانیہ نے صرف یہ کہا۔ کہ وہ ایبے سینیا پر اٹلی کی حکومت کو منظور نہ کرے گا لیکن آج کیا حالت ہے۔ وہی برطانیہ لیگ آف نیشنز سے یہ سفارش کرنے جا رہا ہے۔ کہ وہ ایبے سینیا پر اٹلی کی حکومت کو تسلیم کرے۔

اس سے بڑھ کر کمزوری اور کیا ہو سکتی ہے۔ ایبے سینیا کے بعد سپین کے معاملہ میں بھی برطانیہ کو اسی طرح منہ کی کھانی پڑی ہے۔ برطانیہ نے از حد کوشش کی۔ کہ جرمنی اور اٹلی اپنی فوجیں سپین سے واپس بلا لیں۔ اس نے کئی بار دھمکی بھی دی۔ لیکن اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ جس کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ سپین میں باغی فوجیں اٹلی اور جرمنی کی امداد سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ آسٹریا میں حال ہی میں جو کچھ ہوا ہے۔ وہ بھی برطانیہ کی کمزوری کا مظاہرہ ہے۔ اور وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ یورپی سیاسیات میں برطانیہ کی کوئی وقعت نہیں۔ اس کی کوئی قدر نہیں اور نہ ہی اس کی آواز کا کوئی اثر ہے۔

برطانوی نوآبادیات میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ بھی یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ برطانیہ کی طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ ہندوستان میں کانگریس آزادی کی جو لڑائی لڑ رہی ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس کا صرف ایک مقصد ہے۔ اور وہ یہ کہ ہندوستان برطانیہ سے اپنا تعلق قطع کر کے بالکل آزاد ہو جائے فلسطین میں بھی برطانیہ کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن ہو رہی ہے۔ آئرلینڈ تو ایک لحاظ سے اس کے قبضہ سے نکل چکا ہے۔ مصر کو بہت سے اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود برطانیہ کے مخالفین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور دن بدن بڑھ رہی ہے۔ غرض تمام قابل ذکر نوآبادیات میں۔

جامعہ احمدیہ لائبریری فنڈ کیلئے اپیل

جامعہ احمدیہ قادیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم ترین درس گاہ ہے۔ جہاں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے علماء اور مبلغین تیار کئے جاتے ہیں۔ وہ علماء جن کی علمی وعملی جدوجہد بفضل خدا جماعت احمدیہ کے روشن مستقبل کے بواعث میں سے ایک ہو سکتی ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کا فرض ہے۔ کہ اسلام اور احمدیت کی حفاظت کے لئے سینہ سپر رہیں۔

ضرورت ہے کہ ان اصحاب کے پاس ہر فن کے متعلق علمی معلومات کا خزانہ ہو تا وہ ہر مبحث پر بات کر سکیں۔ اور ہر علمی محفل کے ذوق کے مطابق اپنے علمی تجربہ کا ثبوت دے سکیں۔ اگر کہیں فلسفہ اخلاق کا ذکر ہو۔ تو مغربی فلسفیوں کی تھیوریوں کو زیر بحث لا کے اسلامی نقطہ نگاہ سے ان کا رد پیش کریں۔ اگر کہیں زمانہ حاضرہ کے مسائل سیاسیہ واقتصادیہ کا تذکرہ ہو۔ تو ان کو اسلامی تعلیم کی روشنی میں حل کر سکیں۔ علماء مجلس میں وہ معلم اسلام کی حیثیت سے اپنی شخصیت کو نمایاں اور مؤثر طریق پر پیش کر سکیں۔ تا اہل علم اصحاب اس امر کو تسلیم کرنے پر مجبور رہوں۔ کہ احمدیہ جماعت کے مبلغین وعلماء وسعت مطالعہ کی وجہ سے زمانہ حاضرہ کے ہر قسم کے مسائل کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ وہ ضروریات عالم اور تقاضائے حاضرہ سے بخوبی واقف ہیں۔ اور ان تمام مسائل ومشکلات کا حل اسلامی تعلیم سے پیش کرتے ہیں۔ جب تک اہل علم اصحاب میں یہ احساس پیدا نہ ہو۔ اس وقت تک علماء سلسلہ کی باتوں کو قابل توجہ نہیں سمجھا جا سکتا۔

ان علماء کو چونکہ بالعموم اجتماعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے انہیں ایسے طریق بھی معلوم ہونے چاہئیں۔ جن کے ذریعہ وہ اجتماعات پر اثر انداز ہو سکیں۔ اور اپنی بات منوا سکیں۔ زمانہ حاضرہ میں سوشل سائیکالوجی بسرعت منازل ارتقاء طے کر رہی ہے۔ جو ایسے تمام مسائل پر روشنی ڈالتی ہے۔ جن کا اجتماع سے تعلق ہو ایسی کتب کا مطالعہ مبلغین اور علماء سلسلہ کے کام میں سہولت پیدا کر سکتا ہے۔ اور انہیں سلسلہ عالیہ کے لئے مفید وجود بنا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ رموز فطرت انسانیہ کو سمجھنا بھی ایک معلم اور مبلغ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ جس کے لئے علم النفس کی کتب ممد ہو سکتی ہیں۔

روزمرہ کی سائنس کا علم اور عام معلومات میں وسعت پیدا کرنا بھی مبلغین کے لئے نہایت ضروری ہے۔ تا وہ زمانہ کی رفتار کے مطابق چل سکیں۔ اور زمانہ حاضرہ کی ایجادات وحالات سے بخوبی واقف ہو سکیں۔ نیز تاریخی معلومات میں بھی انہیں کافی دسترس کی ضرورت ہے۔

لیکن افسوس ہے۔ کہ جہاں ہر ایک کالج کی ایک مستقل جامع لائبریری ہوتی ہے جس میں ہر فن کی ہزاروں کتب رکھی جاتی ہیں۔ وہاں جامعہ احمدیہ قادیان کی لائبریری معدودے چند کتب پر مشتمل ہے۔ شاید یہی وجہ ہے۔ کہ علماء سلسلہ میں سے بعض وسعت معلومات میں رفتار زمانہ کے ساتھ چل نہیں سکتے۔ اور بڑے شہروں میں جہاں علمی وادبی چرچا ہوتا ہے۔ کامیاب نہیں ہوتے۔ ضروری ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ کے طلبہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ عالیہ کی کتب کے علاوہ فلسفہ اخلاق۔ سائنس روزمرہ۔ تاریخی۔ اقتصادی۔ سیاسی۔ سائنس روزمرہ۔ جنرل نالج۔ سائیکالوجی۔ سوشیالوجی اور دیگر اہم علوم حاضرہ کے متعلق انگریزی وعربی کتب۔ نیز مذہبی کتب مہیا کی جائیں۔ جن کے مطالعہ سے روشن خیال علوم جدیدہ وقدیمہ سے اچھی طرح واقف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ علوم کے خزانوں سے پوری طرح متمتع ہونے والے مبلغین وعلماء پیدا ہوں۔ جو سلسلہ عالیہ کے لئے بہتر وجود بن سکیں۔

اس مقصد کے پیش نظر جامعہ احمدیہ میں طلبہ کے لئے ایک لائبریری تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے لئے جناب ناظر صاحب بیت المال نے ڈیڑھ ہزار روپیہ تک چندہ جمع کرنے کی اجازت فرمائی ہے۔ سلسلہ عالیہ کے ذی حیثیت متمول اور اہل علم اصحاب کے لئے جو خدمت سلسلہ کے لئے ہر قربانی کے لئے مستعد وتیار رہتے ہیں۔ ڈیڑھ ہزار روپیہ جمع کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ توقع ہے۔ کہ اس مقصد کے پیش نظر جو قومی ترقی وبہبود کے لئے بہت حد تک ممد ہو سکتا ہے۔ ذی استطاعت اور اہل علم اصحاب ہماری مدد فرمادیں گے۔ نیز اس کے متعلق اپنے مفید مشورہ سے ہمیں مطلع فرمائیں گے۔ یہ رقوم امانت جامعہ احمدیہ لائبریری فنڈ میں جمع ہونے کے لئے محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام پہنچنی چاہئیں۔ معطی اصحاب کی فہرست انشاء اللہ وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع کی جایا کرے گی۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

حفظان صحت

روما کو ملیریا سے کس طرح بچایا گیا

شہر روما جو صدیوں سے جنوبی یورپین تمدن کا مرکز رہا ہے۔ اس پر کئی بار وباؤں نے تباہی نازل کی۔ پندرھویں [illegible] یں اور سترھویں صدی میں طاعون ملیریا اور انفلوائنزا کا روما میں بہت [illegible] رہا۔ اس کے بعد ملک میں سخت قحط پڑا۔ تحریک "ریفارمیشن" کے مخالفین۔ اگنیس ڈی لایولا۔ کیمیلس ڈی لیلیس اور جوزف ڈی کلیسانزا اور ان کے پیروؤں نے ان وباؤں کے انسداد کے لئے بہت کچھ کیا۔ ملیریا کی وبا جو عموماً پونٹینین کی دلدلوں سے شروع ہوتی تھی روما میں بہت دہشت ناک بیماری سمجھی جاتی تھی۔ وبا کے زمانہ میں۔ پانی۔ دلدل۔ کہر۔ فضائی کیفیت اور موسم کی تبدیلیوں کو ملیریا کی وجہ تصور کیا جاتا تھا۔ ملیریا کا نام لفظ Mal اور aria (بری ہوا) سے مرکب ہے۔

یورپ میں سنکونا کی چھال دریافت ہونے کے باعث اٹلی کا میدانی علاقہ سخت تباہی سے بچ گیا۔ اگر اس موقع پر سنکونا پوڈر کے اثرات کی دریافت عمل میں نہ آتی۔ تو روما کے مضافات بلاشبہ صحرائے اعظم سے بھی زیادہ ہیبت ناک نقشہ پیش کرتے۔ لیکن اب میدانی علاقہ کا ایک بڑا حصہ سرسبز وشاداب ہے اور قدیمی تمدن کی جگہ شاندار کارخانے اور صنعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ لہٰذا سمجھ لینا چاہئے۔ کہ یہ تبدیلی کونین ہی کی رہین منت ہے۔ جو سنکونا کی چھال سے تیار کی جاتی ہے۔ اور جو اس زمانہ میں تمام دنیا میں ملیریا کے ایک نہایت قابل اعتماد علاج کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

لیگ آف نیشنز کا ملیریا کمیشن اس امر کی سفارش کرتا ہے۔ کہ حفظ ماتقدم کے طور پر ملیریا کے موسم میں ہر روز ۶ گرین کی خوراک استعمال کرنی چاہئے اور علاج کے لئے پندرہ سے بیس گرین روزانہ کی خوراک ضروری ہے جو پانچ سے سات دن تک دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ لیکن بیماری کے عود کر آنے کی صورت میں اسی طریق سے اس کا علاج کیا جائے گا۔

لیگ آف نیشنز کا ملیریا کمیشن

آریہ سماج بیواؤں کو قطعاً دوسری شادی کی اجازت نہیں دیتا

"آریہ سماج کیا ہے" کے عنوان سے آریہ پرتی ندھی سبھا لاہور کے ایک مہو پدیشک نے ایک طویل مضمون آریہ ویر ۱۶ اپریل میں لکھا ہے۔ جس میں بخیال خویش وہ کارنامے پیش کئے ہیں۔ جو آریہ سماج نے سرانجام دئے ہیں۔ انہی میں سے ایک یہ بیان کیا ہے۔ کہ

"آریہ سماج سے پہلے اگر کسی استری کا خاوند مرجاتا تھا تو اس کو دوسری شادی کا حق حاصل نہ تھا۔ آریہ سماج نے اس بارے میں استریوں کی بڑی بھاری وکالت کی اور وید سمرتی شاستروں سے ثابت کر کے دکھایا۔ کہ پتی کے مرنے کے بعد جو استری برہمچارنی رہنا چاہے۔ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔ ورنہ اس کو دوسرے خاوند کا حق حاصل ہے۔ اس بارہ میں بھی آریہ سماج کی زبردست مخالفت ہوئی۔ مگر آریہ سماج کی وکالت پھل لائی۔ جبکہ گورنمنٹ کی بڑی ہندوستانی کونسل نے ودھوا وواہ بل پاس کردیا۔ اور اس کی اولاد کو جائز قرار دے کر جائیداد کا وارث قرار دے دیا۔ آج ودھواؤں کی شادی کے متعلق کوئی کسی قسم کی بھی روکاوٹ نہیں ہے۔ یہ سب آریہ سماج کی وکالت کا پھل ہے"

اگر کوئی آریہ صاحب یہ ثابت کردیں۔ کہ بانی آریہ سماج پنڈت دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش میں جسے آریہ صاحبان پانچواں وید سمجھتے۔ اور دیگر مذاہب کی مقدس الہامی کتب کے ہم پلہ ٹھہراتے ہیں۔ بیوہ عورت کو شادی کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ تو ہم مان لینگے۔ کہ ہندو بیوہ عورتوں کو شادی کرنے کی جو اجازت حاصل ہوئی ہے یہ آریہ سماج کے ذریعہ ہی ہوئی ہے۔ لیکن اگر بیوہ کی شادی کی بانی آریہ سماج نے نہ صرف اجازت نہیں دی۔ بلکہ اس کی سخت ممانعت کی۔ اور اس کی بخیال خود کئی ایک برائیاں گنائی ہیں۔ تو آریوں کو کوئی حق نہیں کہ اپنے سوامی کے صریح حکم کی

صیغہ نشر و اشاعت کا ضروری اعلان

مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ صیغہ نشر و اشاعت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب پیغام صلح کا انگریزی اور گورمکھی میں ترجمہ کرایا ہے۔ کیونکہ آج کل ہندوستان کی مکدر فضا کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان مبارک تجاویز کو کثرت سے شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کتب اصل لاگت یعنی آدھ آنہ فی نسخہ پر دی جاتی ہیں۔ احباب اپنے اپنے علاقہ میں کثرت سے اشاعت کے لئے لیتے جائیں۔ ان کے علاوہ رسالہ جماعت احمدیہ قیمت ۲ر اور امام المتقین قیمت ۱۰ر بھی موجود ہیں۔ خاکسار مہتمم نشر و اشاعت قادیان

ضرورت رشتہ

کوٹلی علاقہ جموں ضلع میرپور میں گوجر قوم کی شریف تعلیم یافتہ ملازم پیشہ [illegible] کی دو لڑکیوں کے واسطے مناسب لڑکوں کی جو تعلیم یافتہ اور برسر روزگار ہوں۔ (یا اگر زمیندار ہوں تو رہائش شہری رکھتے ہوں) ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹلی سے خط و کتابت کریں۔

ناظم شعبۂ رشتہ امور عامہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ گاندھی جی آج رات کو دہلی پہنچ گئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ کل وائسرائے ہند سے ملاقات کریں گے۔ دہلی کے پولیٹیکل حلقوں میں اس بات کا چرچا ہے کہ برطانوی حکومت گاندھی جی کی قطعی رائے معلوم کرنا چاہتی ہے۔ لارڈ لنلتھگو چونکہ عنقریب رخصت پر انگلستان جانے والے ہیں اس لئے برطانوی حکومت نے ضروری سمجھا کہ ان کی وساطت سے فیڈریشن اور جدید آئین سے متعلق مسائل پر گاندھی جی کے خیالات معلوم کرے۔ نیز اسمبلی کے حلقوں میں یہ افواہ بھی گرم ہے کہ انگلستان کو روانہ ہونے سے قبل وائسرائے ہند ہندوستان کے چیدہ چیدہ والیان ریاست کو شملہ میں مدعو کریں گے تاکہ ہندوستان کے ہر خیال کے لوگوں کی رائے برطانوی حکومت کے سامنے پیش کر سکیں۔

الہ آباد ۱۴ اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں ۲۴ اپریل کو ڈوگروں کے بائیکاٹ کا دن منانے کے متعلق سردار پٹیل کی اپیل کی تائید کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ بائیکاٹ کا سوال نہایت اہم ہے ہندوستان کی خودداری بائیکاٹ جاری رکھنے میں ہے۔

شنگھائی ۱۴ اپریل۔ سوویٹ قونصل نے سفری ایجنٹوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ سائبیریا پار جانے کے لئے فی الحال کوئی پروانہ راہداری جاری نہ کریں۔ اس سے یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ سوویٹ روس اور مانچوکو میں جنگ چھڑ گئی ہے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ یہ ہدایت اس لئے جاری کی گئی ہے۔ کہ جاپان اور سوویٹ روس کی کشیدگی کے پیش نظر سوویٹ فوج بھاری تعداد میں مشرق بعید کو روانہ کی جا سکے۔

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ریلوے کی نئی مرتب شدہ اسٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی جو میٹنگ ہوئی اس میں اعلان کیا گیا ہے کہ بیئر گاج لوکو موٹو (ریلوے انجن) ہندوستان میں بنائے جا سکتے ہیں۔ اس سے قبل یہاں ان کے بنانے کی اجازت نہ تھی۔ اب اجمیر ورکشاپ میں ایسے ریلوے انجن بنائے جائیں گے۔

پیرس ۱۳ اپریل۔ آج فرانس کی نئی وزارت کابل جس کی غرض و غایت یہ تھی کہ حکومت کو مالی مشکلات پر قابو پانے کے لئے چھ ماہ کی مہلت دی جائے۔ ۵۰۸ ووٹوں کی موافقت اور ۱۲ ووٹوں کی مخالفت سے سینیٹ میں پاس ہو گیا۔ وزیر مالیات نے ہاؤس کو یقین دلایا ہے۔ کہ گورنمنٹ شرح تبادلہ کی نگرانی کرنے یا کوئی نیا ٹیکس لگانے کا ارادہ نہیں رکھتی جہاں تک مال کا تعلق ہے۔ گورنمنٹ ان پر محصول میں تخفیف نہ کرے گی۔ البتہ بعض اشیاء پر محصول میں اضافہ ضرور کیا جائے گا۔ ایم دلاڈیر چھ ماہ کے لئے فرانس کے حاکم مطلق بن گئے ہیں۔

پیرس ۱۳ اپریل۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر برطانیہ نے ابی سینیا پر اٹلی کی حکومت تسلیم کر لی اور فرانس سے ایسا کرنے کو کہا تو حکومت فرانس "نہ" نہیں کر سکے گی۔

بنارس ۱۳ اپریل۔ ایک ماہ کے لئے پھر دفعہ ۱۴۴ لگا دی گئی ہے۔

گوہاٹی ۱۱ اپریل۔ آسام پراونشل کانگرس کمیٹی کی آئندہ میٹنگ میں جو ۲۳ اپریل کو ہو گی۔ آسام میں کولیشن وزارت بنانے کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ آج صبح سات بجے بنگالی نئے سال کے آغاز کے ساتھ ہی یہاں زلزلہ کے خفیف جھٹکے آئے۔ شیلانگ۔ نواکھلی میں بھی خفیف جھٹکے محسوس ہوئے۔

قاہرہ ۱۳ اپریل۔ شاہ فاروق نے نئی پارلیمنٹ کا افتتاح شان و شوکت کے ساتھ کیا۔ بادشاہ نے اپنی تقریر میں اٹلی اور برطانیہ کی باہمی مصالحت کی گفت و شنید پر اظہار اطمینان کیا اور کہا کہ اس سے یورپ میں قیام امن کو مدد ملے گی۔

لاہور ۱۴ اپریل۔ مشہور سوشلسٹ کارکن مسز ستیہ وتی کو نوٹس دیا گیا تھا۔ کہ وہ پنجاب سے فوراً باہر نکل جائیں آج وہ لاجپت رائے ہال میں آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ پارٹی کے ڈیلیگیٹوں کے اجلاس میں شریک تھیں کہ انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

الہ آباد ۱۴ اپریل۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس اگلے مہینہ وردھا میں منعقد ہو گا۔ اس میں سی پی کے وزیر انصاف مسٹر شریف اور اڑیسہ کے قائم مقام گورنر کے معاملہ پر غور کیا جائے گا۔

لاہور ۱۴ اپریل۔ مولوی حبیب الرحمٰن احراری کے چالان زیر دفعہ ۱۲۴ الف ۱۵۳ الف، ۱۲۱، الف [illegible] کنور ایشر سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول لدھیانہ پیش کیا گیا۔ مولوی حبیب الرحمٰن کے وکلاء نے درخواست ضمانت دی۔ مگر مجسٹریٹ نے فریقین کی بحث سننے کے بعد درخواست مسترد کر دی۔ ملزم کے خلاف تیسرا مقدمہ فوج میں بغاوت پھیلانے کے الزام میں چلایا جائے گا۔

ہانکو ۱۴ اپریل۔ اعلان کیا گیا ہے کہ تین دن کی گھمسان کی لڑائی کے بعد چینی فوجوں نے دو مشہور شہروں چیٹوان اور منگلو پر قبضہ کر لیا ہے جاپانی فوجیں مقابلہ کی تاب نہ لا کر بھاگ نکلی ہیں اس کے علاوہ ایک شہر میں دس ہزار جاپانی محصور ہو گئے اور چینی اعلان کے مطابق ۲۰۰ ہلاک ہو گئے ہیں۔

لکھنؤ ۱۳ اپریل۔ ضلع ایٹہ کے ایک گاؤں میں خوفناک ہندو مسلم فساد ہو گیا جس میں تین آدمی ہلاک اور ۰۰ کے قریب زخمی ہوئے۔

کراچی ۱۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح نے کانگرس کے سامنے جو نئے مطالبات پیش کئے ہیں۔ ان میں یہ بھی شامل ہے کہ فرقہ وار مسائل کے حل کے لئے صوبوں میں ٹربیونل مقرر کئے جائیں اور کانگرس اور لیگ کی مخلوط وزارتیں قائم کی جائیں۔

لاہور ۱۳ اپریل۔ آج احرار کی سول نافرمانی کا ۱۳۱ واں روز تھا۔ کل گرفتاریوں کی تعداد ۹۳۲ تک پہنچ گئی ہے۔

پیرس ۱۳ اپریل۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ طیارہ ساز کارخانوں کے مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مگر انہیں ہفتہ میں ۴۰ کی بجائے ۴۵ گھنٹے کام کرنا پڑے گا۔ ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔

ہردوار ۱۵ اپریل۔ کنبھ ختم ہو گیا ہے ہر کی پوڑی اور سیوا سمتیوں کا جو انتظام تھا وہ ختم کر دیا گیا ہے۔

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ مسلم لیگ کا اجلاس ۱۷ اپریل کو منعقد ہو گا۔ پنجاب سے سر سکندر حیات خان اور آسام سے سر سعد اللہ کے شریک ہونے کی امید ہے۔

لنڈن ۱۳ اپریل۔ ہاؤس آف کامنز میں محکمہ تجارت کے پارلیمنٹری سیکرٹری نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یکم جولائی ۱۹۳۷ء کے بعد برطانیہ سے چین اور جاپان کو اسلحہ بھیجنے کے متعلق بالترتیب ۱۹ اور ۸ لائسنس دیئے گئے ہیں۔ اس عرصہ میں چین نے ایک لاکھ ۸۳ ہزار پونڈ کا اور جاپان نے ۶۱ ہزار پونڈ کا اسلحہ برطانیہ سے خریدا۔

لنڈن ۱۴ اپریل۔ ہالینڈ کے بحری حکام نے شمالی بحیرہ میں ایک برطانوی جہاز کو روک لیا۔ لیکن اس کے کاغذات دیکھنے کے بعد جلد ہی اسے جانے کی اجازت دیدی۔ انہیں یہ شبہ پیدا ہوا تھا کہ اس جہاز کے ذریعہ نازیوں کا پراپیگنڈا کیا جاتا ہے۔

روم ۱۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ انگلینڈ اور اٹلی کا معاہدہ مکمل ہو گیا ہے اور اس پر جلد دستخط ہو جائیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی